14018 ـ نصرانی ملازمہ سے پردہ کرنے کا حکم

سوال

ہمارے گھر میں ایك نصرانی ملازمہ ہے تو كیا ہم پر اس سے پردہ كرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء كرام كے صحیح قول كے مطابق مسلمان عورت كے لیے كافرہ عورت سے پردہ كرنا واجب نہیں، لیكن بعض اہل علم كہتے ہیں كہ مسلمان عورت كے لیے كافرہ عورت سے پردہ كرنا واجب ہے، انہوں نے سورۃ النور كی آیت سے استدلال كیا ہے جس میں اللہ تعالی نے مومن عورتوں كو اپنی زینت خاوندوں وغیرہ دوسرے محرم مردوں كے علاوہ كسی اور كے سامنے ظاہر كرنے سے منع كرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور آپ مومن عورتوں كو كہہ دیجئے كہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی ركھیں اور اپنی شرمگاہوں كی حفاظت كریں، اور اپنی زینت كو ظاہر نہ كریں، سوائے اسكے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش كو كسی كے سامنے ظاہر نہ كریں، سوائے اپنے خاوندوں كے، یا اپنے والد كے، یا اپنے سسر كے، یا اپنے بیٹوں كے، یا اپنے خاوند كے بیٹوں كے، یا اپنے بھائیوں كے، یا اپنے بھتیجوں كے، یا اپنے بھانجوں كے، یا اپنے میل جول كی عورتوں كے، یا غلاموں كے، یا ایسے نوكر چاكر مردوں كے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار كر نہ چلیں كہ انكی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب كے سب اللہ كی جانب توبہ كرو، تا كہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

كچھ اہل علم كہتے ہیں كہ اس آیت میں " یا اپنے میل جول كی عورتوں كے " سے مراد مومن عورتیں ہیں، اس لیے اگر عورتیں كافرہ ہوں تومومن عورتیں ان كے سامنے اپنی زینت ظاہر نہ كریں.

اور دوسرے علماء كہتے ہیں كہ: " اپنے میل جول كی عورتوں كے " سے مراد جنس عورت مراد ہے، چاہے وہ مومن ہوں یا غیر مومن، زیادہ صحیح بھی یہی معلوم ہوتا ہے، اس لیے مومن عورت پر كافرہ عورت سے پردہ كرنا واجب نہیں، كیونكہ احادیث سے بھی ثابت ہوتا ہے كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كے عہد مبارك مدینہ میں یہودی عورتیں، اور اسی طرح بت پرست عورتیں ازواج مطہرات كے پاس آیا كرتی تھیں، اور یہ كہیں بھی ذكر نہیں ملتا كہ ازواج مطہرات نے كسی عورت سے پردہ كیا ہو.

اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات یا ان کے علاوہ کسی اور نے ایسا کیا ہوتا یہ بھی ضرور منقول ہوتا؛ کیونکہ صحابہ کرام نے ہر چیز نقل کی ہے، یہی راجح اور مختار قول ہے.